"ظفار میڈیکل ایڈ"

اپیل

خلیجِ عرب میں آج برطانوی اور امریکی سامراج کو اپنی جان بچانے کے لالے پڑے ہوئے ہیں ایک دو نہیں۔ چھ سات مختلف طاقتیں مسقط اور عمان کے سلطان کو بچانے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہی ہیں۔ برطانیہ۔ امریکہ۔ ایران۔ سعودی عرب۔ پاکستان۔ ہندوستان (یاد رہے کہ یہاں عمان کے سلطان کو بچانے کے لئے حکومتِ پاکستان و ہندوستان دونوں مل کر اس کے دفاع کو مضبوط کر رہی ہیں)

الغرض مشرقِ وسطیٰ کی ساری کی ساری رجعت پسند ریاستیں شاہِ قابوس کو فوجی۔ مالی اور اسلحی امداد کر رہی ہیں۔

اس کی ساری وجہ یہ ہے کہ اگر ظفار کا انقلاب پھیل گیا تو عمان کا سلطان اور خلیجِ عرب کے شیخ تو چند دن کی بات ہیں اور اگر خلیجِ عرب کے تیل کے ذخائر انقلابی عوام کے ہاتھ آگئے تو سامراج اور سامراج کے پٹھوؤں کا کیا بنے گا؟ صرف ظفار کے انقلابی عوام ہی نہیں بلکہ ان کے سب سے بڑے مددگار جنوبی یمن کی ری پبلک پر بھی سامراجی طاقتیں بھرپور حملے کر رہی ہیں اور اس کو تباہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سامراجی ممالک سعودی عرب کے قدامت پسند شاہ فیصل کے ذریعہ اس چھوٹے سے ملک پر جارحانہ حملے کروا رہے ہیں۔

ظفار کے آزاد کردہ علاقوں میں سلطان قابوس اور برطانوی بری۔ بحری اور ہوائی فوجوں نے تباہی مچا رکھی ہے۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ سیدھے سادہ اور بے ہتھیار عوام پر نیپام بم گرائے جا رہے ہیں۔ ان کی فصلیں اور مال مویشی تباہ کئے جا رہے ہیں تاکہ لوگوں کو بھوکا رکھ کر اور تنگ کر کے شاہ قابوس کی حکومت کو منوایا جائے۔ حال ہی میں شاہِ ایران نے جو موجودہ فسطائیت کا ایک نشان ہے نے تقریباً چار ہزار فوجی دستے اور درجنوں فوجی ہیلی کوپٹر قابوس کی مدد کے لئے بھیجے ہیں تاکہ وہ اس ابلتے ہوئے انقلاب کو روکنے میں سلطان کی مدد کریں مگر ظفار کے انقلابی عوام نے سامراجی ٹولوں کو اپنے آزاد کردہ علاقوں میں ایک پاؤں تک بھی رکھنے نہیں دیا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ظفار کے عوام شاہ قابوس اور سامراجیوں کو اپنے علاقوں میں فوجی کنٹرول نہیں کرنے دیں گے مگر ان آزاد کردہ علاقوں میں عوام کو صدیوں سے غلام۔ غربت و افلاس اور جہالت میں رکھا گیا ہے۔

سلطان قابوس کے باپ سید بن تیمور نے مسقط و عمان میں کسی قسم کی تعلیم غیر قانونی بنا رکھی تھی لہٰذا ملک میں عوام کے لئے علاج اور تعلیم کے لئے کوئی سہولتیں میسر نہیں تھیں۔ وجہ یہ بتائی جاتی تھی کہ بیماریاں قدرتی ہوتی ہیں اور ان کا علاج ہسپتالوں کے ذریعہ کرانا اسلامی رسم و رواج کے خلاف ہے لہٰذا کوئی کام جو غیر اسلامی ہے ملک میں نہیں پھیلایا جائے گا۔ بیماریوں کا طبی ذرائع سے علاج اسلام کے خلاف ہو یا نہ ہو مگر سید بن تیمور نے اپنے دورِ حکومت میں ملک میں کوئی ہسپتال۔ سکول۔ شفاخانے وغیرہ نہیں کھولنے دیئے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسقط و عمان میں ماسوائے صوبہ ظفار کے جہالت کی یہ حالت ہے کہ سینکڑوں میں آپ کو کوئی پڑھا لکھا آدمی ملتا ہو۔ ہسپتالوں کا نام و نشان تک بھی نہیں ہے اگر ہے بھی تو وہ شاہی خاندان اور بڑے بڑے لوگوں کے لئے ہی محدود ہے اس کے نتیجے میں عوام طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہیں اور طبی امداد کا کوئی انتظام نہیں ہے۔

ظفار کے آزاد کردہ علاقوں میں سماجی انقلاب کے ذریعہ بچوں۔ مردوں اور عورتوں کو بنیادی تعلیم دی جا رہی ہے۔ سامراج اور شاہ قابوس کے خلاف جنگ کے ساتھ ساتھ عوامی محاذ برائے آزادی عمان و خلیج (P.F.L.O.A.G.) اپنی مدد آپ کے ذریعہ سکول اور چھوٹی چھوٹی ڈسپنسریاں بنا رہا ہے تاکہ کم از کم عوام کو بنیادی طبی فوائد مہیا کئے جائیں مگر جنگ کے علاوہ محاذ کے پاس وسائل کی کمی کی وجہ سے مثلاً مالی اور موزوں کارکنوں کی کمی۔ سکولوں اور خاص کر ڈسپنسریوں، ہسپتالوں کی تعمیر اور ان میں جدید طرز کا طبی ساز و سامان وغیرہ۔ دور دراز کے علاقوں سے بیمار مریضوں کو اسپتال پہنچانے کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام محاذ کے بس کی بات نہیں۔ اس کام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے محاذ (P.F.L.O.A.G.) کو دنیا کے انقلابی امن پسند اور سامراج دشمن عوام کی سیاسی۔ اخلاقی اور مالی امداد کی اشد ضرورت ہے آپ کا چھوٹے سے چھوٹا عطیہ بھی ظفار کے عوام کے لئے ایک بہت بڑی قربانی اور اخلاقی حمایت ہے اور خاص کر ان لوگوں کی مدد کی ضرورت ہے جو اپنے ملکوں کو سامراجیوں، سرمایہ داروں اور جاگیرداروں اور نوآبادیاتی نظام سے نجات دلانے کے لئے قومی جنگِ آزادی کے حامی ہیں۔

انقلابِ خلیج کے حامیوں سے پرزور اپیل ہے کہ وہ اپنی مدد کا مظاہرہ اس نازک وقت پر کریں اور ان سامراجیوں اور ان کے چمچوں پر واضح کر دیں کہ آپ ظفار کے عوام کے خلاف انسانیت سوز سلوک۔ بربریت اور ایرانی فسطائیت کے خلاف ہیں۔ آپ کی آواز ظفار کے عوام کی آواز ہے۔

آپ کی مدد ظفار کے لوگوں کے لئے ایک بہت بڑی انسانی ہم آہنگی اور ایک بہت بڑا عطیہ ہے۔

براہ کرم حسبِ توفیق اپنے عطیات درج ذیل پتہ پر بھیجکر شکریہ کا موقعہ دیں:۔

DHOFAR MEDICAL AID, c/o GULF COMMITTEE,
ENDSLEIGH ST., LONDON, W.C.1. (U.K.)

نوٹ: اگر آپ کو اپنے عطیہ کی رسید چاہیئے تو براہ کرم اپنا پتہ انگریزی میں ضرور لکھیں۔

انقلابِ عمان و خلیجِ عربی۔ زندہ باد

عوامی محاذِ آزادی برائے آزادئ عمان و خلیج۔ زندہ باد!

Published by;
The Kashmir Committee of Solidarity with Popular Front for the Liberation of Oman and Arab Gulf,
C/O Gulf Committee, 6 Endsleigh Street, London WC1. London, United Kingdom.